

مجموعہ اشاعت کے دارالسلام مکتبہ

دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ  
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور  
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیویارک



سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الزیاض: 11416 سعودی عرب فون: 4033962-4043432-00966

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa 4021659 فیکس

Website: www.dar-us-salam.com

1 طرابلس: الزیاض فون: 4614483-00966 فیکس: 4644945

2 شارع البین الملک: الزیاض فون: 4735220-4735221 فیکس

3 جندہ فون: 6879254-00966 فیکس: 6336270

4 مدینہ منورہ فون: 503417155-00966 فیکس: 8151121

5 الخبر فون: 8692900-00966 فیکس: 8691551

شارجہ فون: 5632823-00971 ملائیشیا فون: 77109750-00603

فیکس: 5632624 فون: 77100749

لندن فون: 85394885-0044 20 ہانگ کانگ فون: 23692722-00852

فیکس: 208 5217845 فون: 23692944

امریکہ فون: 7220419-001 713 نیپال فون: 6255925-001 718

فیکس: 7220431 فون: 6251511

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

36- نورمال: کیریزٹ سٹاپ لاہور

فون: 7110081-7111023-7232400-7240024-0092 42 فیکس: 7354072

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

2 غزنی شریب: اردو بازار لاہور فون: 7120054-7120703 فیکس

کراچی شوروم (D.C.H.S) Z-110, 111 بین ملان روڈ (اتحادی پورٹ ٹرانسپورٹ) کراچی

فون: 4393936-21-0092 فیکس: 4393937

Email: darussalamkhi@darussalampk.com

نیرایش

تفسیر

حسن الکلام

صحیح بخاری تفسیر ابن کثیر اور تفسیر قرطبی سے ماخوذ

انتخاب

ڈاکٹر محمد محسن خاں

ترجمہ قرآن

شعبہ تصنیف و تالیف دارالسلام

اہتمام

عبدالمالک بن محمد بن محمد بن یونس



دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ  
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور  
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیویارک

## عرض ناشر

علم وحی شروع ہی سے انسانی ہدایت کا واحد ذریعہ اور وسیلہ رہا ہے۔ انبیاء علیہم السلام اسی سلسلہ وحی کی تشریح و تفسیر کے لیے مبعوث کیے جاتے رہے۔ قرآن مجید اسی سلسلہ وحی کا نقطہ اختتام ہے۔ انسانی ہدایت کا یہ آخری صحیفہ ہے جس کی ہدایت کی توضیح، تشریح اور تفسیر کا لوازمہ نقوش سنت میں محدثانہ طریق پر محفوظ کیا گیا ہے، یہی باعث ہے کہ امت مسلمہ کے اکابر علماء اور مفسرین نے ہر دور میں قرآن مجید کے ترجمہ و تفسیر کی سعادت کو حاصل کیا ہے۔ عہد حاضر میں تفسیر ماثورہ کی قدیم روایت کو جدید اسلوب میں پیش کرنے کا امتیاز دارالسلام کو حاصل ہے۔ قرآن مجید کے علوم اور تفسیری مباحث کے لیے اس ادارے کی خدمات کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ مقبولیت عطا کی ہے۔ دارالسلام کی طرف سے اب تک عربی، انگریزی، ہندی، بنگلہ، پشتو، ہسپانوی، فرنچ، البانوی اور مالاباری زبان میں تراجم و حواشی کا کام مقبول ہو چکا ہے۔ جبکہ روسی، فارسی اور ترکی زبان میں تراجم کا کام آخری مراحل میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اردو زبان میں بھی دارالسلام کی دو مختصر تفاسیر کو قبولیت عامہ حاصل ہوئی ہے۔

دارالسلام کی ترجمہ و حواشی میں اولین کوشش انگریزی زبان میں ”دی نوبل قرآن“ کی صورت میں ہوئی ہے۔ اس مختصر تفسیر کی تکمیل کی سعادت اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر تقی الدین الہلالی رحمہ اللہ اور ڈاکٹر محمد محسن خاں رحمہ اللہ کو عطا کی۔ دور حاضر میں یہ انگریزی زبان میں



مقبول ترین کاوش ہے۔

پیش نظر تفسیر ”احسن الکلام“ اسی انگریزی کاوش کا آسان اور عام فہم اُردو ترجمہ ہے جسے جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ ریاض کے ایک فاضل ڈاکٹر محمد امین رحمہ اللہ نے مکمل کیا اور اس کے حواشی پر نظر ثانی اور تنقیح و تہذیب کی نازک اور گرانقدر ذمہ داری حافظ صلاح الدین یوسف رحمہ اللہ نے سرانجام دی جو خود تفسیر احسن البیان کے مؤلف ہیں اور ان کی اس مختصر تفسیری کاوش کو بہت قبولیت حاصل ہے۔ ”احسن الکلام“ کی پہلی طباعت میں قرآنی متن کے ترجمے کی غرض سے مولانا محمد جونا گڑھی رحمہ اللہ کے ترجمہ قرآن کو بہ ادنیٰ تصرف اختیار کیا گیا تھا۔ ”احسن الکلام“ کے اس نقشِ اوّل کو بھی اللہ تعالیٰ نے بہت پذیرائی عطا فرمائی اور اس ضمن میں بہت سے احباب نے نہایت مفید مشورے دیے جن کی روشنی میں اس نقشِ ثانی کو بہتر اور مفید تر بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

”احسن الکلام“ کے تازہ ایڈیشن میں دارالسلام کے علماء اور محققین نے متن قرآن مجید کا از سر نو ایک جدید ترجمہ اُردو زبان میں کیا ہے جس میں شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کی فارسی زبان میں ترجمانی کے اسلوب کی روایت کو برقرار رکھا گیا ہے۔ اس ترجمے کو عربی زبان کی عبارت کے قریب تر رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسے اُردو زبان کے جدید روزمرہ کے مطابق سہل اور سلیس بنانے کی کوشش بھی کی گئی ہے۔ اس مختصر تفسیر و حواشی کے قارئین اب اس ترجمہ کو ان شاء اللہ اپنے ذوق کے قریب تر محسوس کریں گے۔

اُردو ترجمے کی یہ نازک اور گرانبار ذمہ داری ادارے کے ریسرچ سکالر مولانا محمد عبد الجبار سلفی رحمہ اللہ نے انجام دی ہے۔ ان کے ساتھ معاون مترجم کے طور پر محسن فارانی

صاحب نے بھی قرآن مجید سے محبت کا حق ادا کیا ہے۔ جبکہ اس پورے کام کی علمی اور فنی نگہداشت کا فریضہ فضیلۃ الشیخ محترم حافظ صلاح الدین یوسف رحمہ اللہ نے انجام دیا ہے۔ ”احسن الکلام“ کے اس جہی ساز کے نقشِ ثانی کو، جسے اپنے ہائے سزا اور ضخامت کے اعتبار سے سفر و حضر دونوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے، درج ذیل منفرد و خصائص حاصل ہیں:

- ✽ اس تفسیر میں قرآن مجید کا متن قرآنی خطاطی اور کتابت کا حسین نمونہ ہے۔
- ✽ گزشتہ طباعت میں ترجمہ قرآن متن کے پائیں اور نچلے حصے میں ایک ساتھ دیا گیا تھا مگر تازہ ایڈیشن میں بین السطور ترجمہ لانے کے لیے قریب الممتن سلیس نیا ترجمہ پیش کیا گیا ہے جس سے معانی کا تعلق متن سے قریب تر ہو گیا ہے۔
- ✽ اس مختصر تفسیر میں قرآنی متن الحمد للہ ہر قسم کی اغلاط سے پاک ہے۔
- ✽ حواشی میں استعمال شدہ احادیث میں سے بیشتر کا تعلق صحیحین سے ہے۔
- ✽ تفسیری حواشی میں تفسیر ابن کثیر اور تفسیر قرطبی سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔
- ✽ تفسیر میں استعمال شدہ تمام احادیث و اقوال کی تخریج، تنقیح اور نظر ثانی کر دی گئی ہے۔
- ✽ ادارے کے ریسرچ سکالرز نے بطور خاص اس ایڈیشن کے لیے مضامین قرآن کا ایک جامع اشاریہ سورت وار تیار کیا ہے جس سے ہر سورت کے مضامین و موضوعات کو ایک ساتھ سمجھنا آسان ہو گیا ہے۔

”احسن الکلام“ اپنے حجم کے اعتبار سے مختصر تفسیر و حواشی کا درجہ رکھتی ہے مگر قرآنی احکامات اور تعلیمات کو سمجھنے کے لحاظ سے جامعیت کی حامل ہے۔ اس میں نہ تو

اسرائیلیات والی روایات کے باعث اکتا دینے والی تفصیل ہے اور نہ اس قدر اختصار کہ مطالب اور معانی مجروح ہو جائیں۔ یہ اختصار بہت جاذب اور دور حاضر کے مصروف حضرات کے لیے ایک نادر ہدیہ ہے۔ دارالسلام لاہور کے منیجر حافظ عبدالعظیم اسد نے اس تازہ طباعت کی پیش کش میں جہاں علمی اور تحقیقی لوازم کا خیال رکھا ہے وہاں طباعت کی فنی ضرورتوں کا ادراک بھی کیا، جس کے باعث اردو زبان کے ذخیرہ تفسیر میں یہ ایک مفید نافع اور مستند کاوش کا درجہ اختیار کر گئی ہے۔

ترجمہ قرآن اور حواشی کی تصحیح و تنقیح اور پروف ریڈنگ کی ذمہ داری ریسرچ سیکشن کے رفقاء مولانا شفیق الرحمان فرخ، حافظ محمد آصف اقبال، حافظ اقبال صدیق اور مولانا محمد عثمان منیب رحمہ اللہ نے احسن طریقے سے نبھائی اور اس کے فنی مراحل کمپوزنگ، ڈیزائننگ وغیرہ میں اخلاص الحق ساجد اور محمد عامر رضوان نے اسے خوب سے خوب تر بنانے میں بھرپور محنت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کے لیے دارالسلام کے جملہ علماء، محققین اور معاونین کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اسے عامۃ المسلمین میں قرآن فہمی کا موثر ذریعہ بنائے۔ (آمین یا رب العالمین)

خادم کتاب و سنت

عبدالملک مجاہد

مدیر: دارالسلام - الریاض، لاہور

رمضان المبارک 1425ھ اکتوبر 2004ء

## رموز اوقاف قرآن مجید

کسی بھی زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔

قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے اس لیے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں:

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ”ت“ ہے جو بہ صورت ”ة“ لکھی جاتی ہے اور یہ وقف تام کی علامت ہے۔ یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ”ة“ تو نہیں لکھی جانی، چھوٹا سا حلقہ بنا دیا جاتا ہے۔ اس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

م یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ: اٹھو۔ مت بیٹھو۔ اس میں اٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہیں ہے۔ تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو ”اٹھو مت بیٹھو“ ہو جائے گا جس میں اٹھنے کی نہیں اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہوگا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیے مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

## قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

سورت	نام سورت	شمار پارہ	ترتیب نزول	صفحہ نمبر	سورت	نام سورت	شمار پارہ	ترتیب نزول	صفحہ نمبر
01	سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ	1	5	14	29	سُورَةُ التَّوْبَةِ مَكِّيَّةٌ	21-20	85	696
02	سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ	1-2-3	87	16	30	سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ	21	84	710
03	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ	3-4	89	100	31	سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ	21	57	720
04	سُورَةُ الْاِنشَاءِ مَدَنِيَّةٌ	4-5-6	92	148	32	سُورَةُ التَّحْوِیَةِ مَكِّيَّةٌ	21	75	726
05	سُورَةُ الْاٰهَادِ مَدَنِيَّةٌ	6-7	112	200	33	سُورَةُ الْاٰزْجَبِ مَدَنِيَّةٌ	21-22	90	731
06	سُورَةُ الْاٰكَاافِ مَكِّيَّةٌ	7-8	55	239	34	سُورَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ	22	58	750
07	سُورَةُ الْاٰزْجَبِ مَكِّيَّةٌ	8-9	39	282	35	سُورَةُ الْاٰطِلِ مَكِّيَّةٌ	22	43	760
08	سُورَةُ الْاٰتْقَانِ مَدَنِيَّةٌ	9-10	88	326	36	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	22-23	41	769
09	سُورَةُ الْاٰتْقَانِ مَدَنِيَّةٌ	10-11	113	342	37	سُورَةُ الْاٰتْقَانِ مَكِّيَّةٌ	23	56	778
10	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	11	51	380	38	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	23	38	789
11	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	11-12	52	402	39	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	23-24	59	798
12	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	12-13	53	426	40	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	24	60	813
13	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	13	96	448	41	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	24-25	61	827
14	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	13	72	459	42	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	25	62	838
15	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	13-14	54	470	43	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	25	63	850
16	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	14	70	480	44	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	25	64	860
17	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	15	50	505	45	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	25	65	865
18	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	15-16	69	525	46	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	26	66	873
19	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	16	44	545	47	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	26	95	881
20	سُورَةُ طٰه مَكِّيَّةٌ	16	45	559	48	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	26	111	889
21	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	17	73	575	49	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	26	106	896
22	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	17	103	591	50	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	26	34	901
23	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	18	74	608	51	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	26-27	67	906
24	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	18	102	620	52	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	27	70	912
25	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	18-19	42	637	53	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	27	23	916
26	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	19	47	649	54	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	27	37	921
27	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	19-20	48	665	55	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	27	97	926
28	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	20	49	679	56	سُورَةُ الْاٰسِ مَكِّيَّةٌ	27	46	931

ز یہ علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص یہ علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ”ص“ پر ملا کر پڑھنا ”ز“ کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے اَلْوَصْلُ اَوَّلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

صل قَدْ يُوَصَّلُ کی علامت ہے۔ یعنی کبھی ٹھہرا جاتا ہے کبھی نہیں، لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔  
قف یہ لفظ وقف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔  
وقفہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے، لیکن سانس نہ ٹوٹے۔ سکتے اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے وقفے میں زیادہ۔

لا لا کے معنی ”نہیں“ کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے۔ ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ لا کا وقف اس جگہ نہیں کرنا چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

لک کلذلیک کی علامت ہے۔ یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔



سورۃ	نام سورۃ	شمار پاره	ترتیب زول	مؤثر	سورۃ	نام سورۃ	شمار پاره	ترتیب زول	مؤثر
57	سورۃ القصص مدنیہ	27	94	936	86	سورۃ النکاح مدنیہ	30	36	1031
58	سورۃ الحجۃ مدنیہ	28	105	944	87	سورۃ الاحقاف مدنیہ	30	8	1032
59	سورۃ الزمر مدنیہ	28	101	949	88	سورۃ التاویہ مدنیہ	30	68	1034
60	سورۃ المتحن مدنیہ	28	91	955	89	سورۃ النجم مدنیہ	30	10	1035
61	سورۃ الشعراء مدنیہ	28	109	960	90	سورۃ النحل مدنیہ	30	35	1038
62	سورۃ القمر مدنیہ	28	110	963	91	سورۃ النبی مدنیہ	30	26	1039
63	سورۃ الفرقان مدنیہ	28	104	965	92	سورۃ النبی مدنیہ	30	9	1040
64	سورۃ النجم مدنیہ	29	108	968	93	سورۃ النحل مدنیہ	30	11	1042
65	سورۃ النکاح مدنیہ	28	99	971	94	سورۃ الفرقان مدنیہ	30	12	1043
66	سورۃ النجم مدنیہ	28	107	975	95	سورۃ النبی مدنیہ	30	28	1043
67	سورۃ النجم مدنیہ	29	77	980	96	سورۃ النبی مدنیہ	30	1	1044
68	سورۃ القمر مدنیہ	29	2	983	97	سورۃ النحل مدنیہ	30	25	1045
69	سورۃ النجم مدنیہ	29	78	987	98	سورۃ النجم مدنیہ	30	100	1046
70	سورۃ النجم مدنیہ	29	79	991	99	سورۃ النجم مدنیہ	30	93	1047
71	سورۃ النجم مدنیہ	29	71	994	100	سورۃ النجم مدنیہ	30	14	1048
72	سورۃ النجم مدنیہ	29	40	996	101	سورۃ النجم مدنیہ	30	30	1048
73	سورۃ النجم مدنیہ	29	3	1000	102	سورۃ النجم مدنیہ	30	16	1049
74	سورۃ النجم مدنیہ	29	4	1003	103	سورۃ النجم مدنیہ	30	13	1050
75	سورۃ النجم مدنیہ	29	31	1006	104	سورۃ النجم مدنیہ	30	32	1051
76	سورۃ النجم مدنیہ	29	98	1009	105	سورۃ النجم مدنیہ	30	19	1051
77	سورۃ النجم مدنیہ	29	33	1012	108	سورۃ النجم مدنیہ	30	29	1052
78	سورۃ النجم مدنیہ	30	80	1016	107	سورۃ النجم مدنیہ	30	17	1053
79	سورۃ النجم مدنیہ	30	81	1018	108	سورۃ النجم مدنیہ	30	15	1054
80	سورۃ النجم مدنیہ	30	24	1020	109	سورۃ النجم مدنیہ	30	18	1054
81	سورۃ النجم مدنیہ	30	7	1022	110	سورۃ النجم مدنیہ	30	114	1055
82	سورۃ النجم مدنیہ	30	82	1024	111	سورۃ النجم مدنیہ	30	6	1055
83	سورۃ النجم مدنیہ	30	86	1026	112	سورۃ النجم مدنیہ	30	22	1056
84	سورۃ النجم مدنیہ	30	83	1028	113	سورۃ النجم مدنیہ	30	20	1057
85	سورۃ النجم مدنیہ	30	27	1030	114	سورۃ النجم مدنیہ	30	21	1058

فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ  
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے ①

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ② الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ③ مُلِكِ يَوْمِ

تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ② ہے نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے ③

الَّذِينَ ④ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ⑤ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

بدلے کے دن کا مالک ہے ④ ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ⑤ دکھا ہمیں

الْمُسْتَقِيمَ ⑥ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ⑦ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

سیدھا راستہ ③ ⑥ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، ④ جن پر تیرا غضب نہیں ہوا

① حضرت ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہیں ایک

سورت بتاؤں گا جو قرآن میں سب سورتوں سے زیادہ عظمت والی ہے..... وہ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ یعنی سورۃ فاتحہ ہے۔ اس میں سات آیات ہیں جو (نماز کی ہر رکعت میں)

دہرائی جاتی ہیں.....“ (صحیح بخاری، التفسیر، باب: 1، حدیث: 4474) اس حدیث سے

یہ بھی معلوم ہوا کہ ہر نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہی

نہیں۔“ (صحیح بخاری، الاذان، باب: 95، حدیث: 756)

② [رَبِّ] اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ہے۔ اس کے معنی ہیں: تمام کائنات کا

پروردگار، خالق، مالک، منتظم، رازق، آقا، مدبر، داتا، نگہدار اور محافظ۔

③ یعنی ہدایت دے۔ ہدایت کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو محض اللہ کی توفیق سے میسر آتی ہے اور

دوسری وہ جو انبیاء علیہم السلام اور اللہ کے مخلص اور نیک بندوں کی تعلیم و تبلیغ کے ذریعے سے حاصل ہوتی

ہے۔ یہاں ہدایت سے مراد اللہ تعالیٰ سے صراطِ مستقیم کی رہنمائی اور اس پر استقامت کی دعا ہے۔

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ⑦

اور نہ وہ گمراہ ہوئے ⑦

④ یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کا راستہ جیسا کہ سورۃ نساء کی آیت: 69 میں

وضاحت ہے۔

⑤ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہے تو تم

”آمین“ کہو۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے ہم آہنگ ہو گئی اس کے پچھلے گناہ معاف کر

دیے جائیں گے۔“ (صحیح بخاری، الاذان، باب: 113، حدیث: 782)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلَمْ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۤ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ② الَّذِيْنَ

اَلَمْ ① یہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں ہدایت ہے متقین ② کیلئے ② وہ جو غیب ② پر ایمان

يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③

لاتے اور نماز قائم ③ کرتے ہیں اور ہم نے انکو جو کچھ دیا ہے انکس سے وہ انفاق (خرچ) کرتے ہیں ④ ③

① ② [مُتَّقِيْنَ] سے مراد وہ لوگ ہیں جو صرف اللہ سے ڈرتے ہیں اور ان کاموں سے باز

رہتے ہیں جن سے اللہ نے منع فرمایا ہے۔ ③ ویسے تو یہ کتاب تمام انسانوں کی ہدایت کے

لیے نازل ہوئی ہے لیکن اس چشمہ فیض سے سیراب صرف وہی لوگ ہوں گے جن کے دلوں

میں اللہ کا خوف ہوگا۔ کیونکہ جس کے دل میں مرنے کے بعد جواب دہی کا احساس اور فکر ہی

نہیں اس کے اندر ہدایت کی طلب یا گمراہی سے بچنے کا جذبہ ہی نہیں ہوگا تو اسے ہدایت

کہاں سے اور کیوں کر حاصل ہو سکتی ہے؟

② [غَيْب] کے لغوی معنی ہیں: ”اُن دیکھا“ تاہم یہ لفظ بڑی جامعیت اور وسعت رکھتا ہے۔

اس میں وہ تمام چیزیں داخل ہیں جن کا ادراک اس دنیا میں عقل سے ہو سکتا ہے نہ حواس سے۔

جیسے وجود باری تعالیٰ ملائکہ حیات بعد الممات وغیرہ۔ ایمان بالغیب سے مراد اللہ اور اس کے

رسول ﷺ کی بتائی ہوئی ان تمام باتوں پر یقین رکھنا ہے جو عقل و حواس سے ماوراء ہیں۔ یعنی

اللہ پر ایمان لانا، فرشتوں کو ماننا، کتب آسمانی کو ماننا، رسولوں کو تسلیم کرنا، قیامت اور اس کی

تفصیلات کو حقیقی سمجھنا اور تقدیر پر اعتقاد رکھنا۔ اسی طرح اللہ اور اس کے رسول نے ماضی حال

اور مستقبل کے جن امور کی خبر دی ہے انہیں بالکل برحق اور اٹل ماننا بھی ایمان بالغیب کا ایک

ضروری حصہ ہے۔

③ [اقَامَتِ صَلٰوةٍ] کا مطلب یہ ہے کہ ہر مسلمان مرد و عورت کو دن بھر میں پانچ نمازیں ان

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اور وہ لوگ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا ①

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ④ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ④ یہ لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے اور یہی فلاح پانے

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

والے ہیں ⑤ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کے لیے برابر

کے مقررہ اوقات میں باقاعدگی سے ادا کرنی چاہئیں۔ مرد کو مسجد میں جماعت کے ساتھ اور

عورت کو اپنے گھر میں۔ ہر صاحب اختیار پر واجب ہے کہ اس کے دائرہ اختیار میں جتنے لوگ

بھی آتے ہوں ان سب کو نماز کی پابندی کروائیں۔ نبی کریم ﷺ نے نماز کے بارے میں یہ

بھی فرمایا: ”نماز اس طرح پڑھو جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔“ (صحیح بخاری، الاذان،

باب: 18، حدیث: 631)

④ [انْفَاق] سے مراد اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ اس میں زکوٰۃ بھی آجاتی ہے اور عام

صدقہ و خیرات بھی حتیٰ کہ بیوی بچوں اور دیگر اہل خانہ کی کفالت بھی۔ بشرطیکہ حاصل کردہ مال

صرف حلال ذرائع پر مبنی ہو۔ زکوٰۃ سے مراد یہ ہے کہ ایک مسلمان کا ملکیتی مال و جائیداد وغیرہ

جب ایک مخصوص نصاب کو پہنچ جائے اور اس پر پورا سال گزر جائے تو اس کا ایک متعین حصہ

مسلمان معاشرے کے غریب و مساکین کا حق ہے جسے ان تک پہنچانا واجب ہے۔

① یعنی اسلام کے بنیادی عقائد پر جیسا کہ حدیث میں ہے: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر

ہے ① اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول

ہیں ② نماز قائم کرنا ③ زکوٰۃ ادا کرنا ④ حج کرنا ⑤ اور رمضان کے روزے رکھنا۔“ (صحیح

بخاری، الایمان، باب: 2، حدیث: 8)